باب نمبر 1

سوال نمبر 1: ای ایم۔وائٹ نے علم شہریت کی کیا تعریف کی ہے؟

جواب: علم شہریت انسانی علم کا وہ مفید شعبہ ہے جس میں ایک شہری زندگی کے سیاسی، معاشی، معاشرتی، مذہبی نفسیاتی اور اخلاقی پہلوؤں کا جائزہ ماضی، حال اور مستقبل کے آئینے میں مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر لیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 2: شہریت علم ہے یا فن؟

جواب: کسی چیز کے متعلق معلومات حاصل کرنا علم کہلاتا ہے اور جب کسی علم کے قاعدوں اور ضابطوں کو عملی جامہ پہنایا جاتا ہے تو وہ آرٹ یا فن کہلاتا ہے۔ اس کسوٹی پر پرکھا جائے تو شہریت ایک علم بھی ہے اور فن بھی۔

سوال نمبر 3: مادیت کسے کہتے ہیں؟

جواب: مادیت ایک نظریہ ہے جس کے مطابق دنیا کی اصل حقیقت مادہ ہی ہے اس کی رو سے دنیاوی اسباب و وسائل کو ہی اہم سمجھا جاتا ہے۔

سوال نمبر 4: سائنس کا مفہوم بیان کریں؟

جواب: سائنس ایسے حقائق کا مجموعہ ہے۔ جو مشاہدات اور تجربات سے اخذ کیے گئے ہوں۔ سائنس کے اصول ہر علاقے اور ہر دور میں یکساں موثر تسلیم کیے جاتے ہیں۔

سوال نمبر 5: طبعی علوم اور معاشرتی علوم میں کیا فرق ہے؟

جواب: طبعی علوم میں بے جان مادے پر بحث کی جاتی ہے جبکہ معاشرتی علوم سے مراد ایسے علوم ہیں جن کا تعلق معاشرے کے مختلف پہلوؤں سے ہے۔

سوال نمبر 6: علم شہریت ایک شہری کی سیاسی تربیت کیسے کرتا ہے؟

جواب: علم شہریت مختلف نظام ہائے حکومت، حکومت کے مختلف شعبوں اور بنیادی انسانی حقوق کا شعور دے کر شہریوں کی تربیت کرتا ہے۔

سوال نمبر 7: سیاسی معاشیات سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ سیاسی فیصلے جن سے معاشی اثرات مرتب ہوں اور وہ معاشی پالیسیاں جن سے سیاسی اثرات مرتب ہوں سیاسی معاشیات کہلاتی ہیں۔

سوال نمبر 8: تاریخ کو علم شہریت کی تجربہ گاہ کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: تاریخ کو علم شہریت کی تجربہ گاہ اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ تاریخ ہمیں ماضی کا ریکارڈ فراہم کرتی ہے۔ جس کی روشنی میں کسی پالیسی کے درست یا غلط ہونے کا پتہ چلتا ہے

سوال نمبر 9: دو ایسے مفکرین کے نام لکھیے جو شہریت کو علم کا مقام دینے سے گریزاں ہیں؟

جواب: آگسٹ کامٹے اور لارڈ برائس جیسے ماہرین شہریت کو علم کا مقام دینے سے گریزاں ہیں۔

سوال نمبر 10: کن مفکرین نے انقلاب کی آمد کے درست اسباب بیان کیے ہیں؟

جواب: ارسطو اور کارل مارکس جیسے مفکرین نے انقلاب کی آمد کے درست اسباب بیان کیے ہیں۔

سوال نمبر 11: علم شہریت ایک شہری کے کردار کی تعمیر کیسے کرتا ہے؟

جواب: علم شہریت ایک شہری کو صحیح اور غلط میں فرق سکھاتا ہے اور اس کے اندر اعلیٰ خصوصیات پیدا کر کے اس کے کردار کی تعمیر کرتا ہے۔

باب نمبر 2

سوال نمبر 1: خاندان کا مفہوم بیان کیجئے؟

جواب: افراد کا ایسا گروہ جو مل جل کر زندگی بسر کرتا ہو اور خونی رشتے میں منسلک ہو۔ خاندان کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 2: میکائیور نے معاشرے کی کیا تعریف کی ہے؟

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

جواب: معاشرہ ایک مخصوص انسانی گروہ ہے جو کافی مدت سے زندگی کی منازل منظم ہو کر طے کر رہا ہو اور اس کی بدولت گروہ کے افراد خود کو ایک وحدت سمجھیں۔

سوال نمبر 3: گارنر نے قومیت کی کیا تعریف کی ہے؟

جواب: افراد میں قومیت کی خصوصیات اس وقت جنم لیتی ہیں جب ان میں بعض رشتوں میں منسلک ہونے کا شعور پیدا ہو جاتا ہے اور اسی شعور کی بنیاد پر وہ خود کو ایک الگ معاشرتی وحدت تصور کرتے ہیں۔

سوال نمبر 4: علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ نے اسلامی تصورِ ملت کی وضاحت کیسے کی؟

جواب:

اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر — خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ﷺ ہاشمی

ان کی جمعیت کا ہے ملک و نسب پر انحصار — قوت مذہب سے مستحکم ہے جمعیت تیری

سوال نمبر 5: قومیت کی تخلیق میں مشترک سیاسی مقاصد کیسے مدد معاون ثابت ہوتے ہیں؟

جواب: جب لوگوں میں کسی خاص سیاسی نظریے کے تحت زندگی گزارنے کی سوچ پیدا ہو جائے تو ان میں یگانگت کا جذبہ بڑھ جاتا ہے اور اس جذبے کے تحت قومیت کی تشکیل ہوتی ہے۔

سوال نمبر 6: لارڈ برائس نے قوم کی کیا تعریف کی ہے؟

جواب: قوم ایک قومیت ہے جس نے خود کو سیاسی وحدت کے طور پر منظم کر لیا ہو جو آزاد ہو چکی ہو یا آزادی حاصل کرنا چاہتی ہو۔

سوال نمبر 7: ارسطو نے انسان کو معاشرتی حیوان کیوں کہا ہے؟

جواب: انسان کی فطرت میں شامل ہے کہ وہ معاشرے میں رہ کر زندگی گزارنا چاہتا ہے اسی لیے ارسطو نے اسے معاشرتی حیوان کہا ہے۔

سوال نمبر 8: خاندان بچے کو اطاعت کا درس کیسے دیتا ہے؟

جواب: بچہ خاندان میں دوسرے بہن بھائیوں کو حکم مانتے دیکھتا ہے تو وہ بھی دوسروں کی تقلید کرتا ہے۔ اس طرح خاندان بچے کو اطاعت کا درس دیتا ہے۔

سوال نمبر 9: مشترکہ خاندان سے کیا مراد ہے؟

جواب: مشترکہ خاندان ایسے خاندان کو کہتے ہیں جس میں دادا، دادی، تایا، چچا وغیرہ اکٹھے ایک جگہ رہائش پذیر ہوں اور مشترکہ زندگی بسر کریں۔

سوال نمبر 10: معاشرے کا مفہوم واضح کیجیے؟

جواب: لوگوں کا ایک بہت بڑا گروہ جو مشترکہ رسم و رواج کی پابندی کرتا ہو اور ان میں علمی و ادبی، تہذیبی و ثقافتی اور سیاسی و معاشرتی سرگرمیاں منظم یا غیر منظم طور پر جاری ہوں۔

باب نمبر 3

سوال نمبر 1: ریاست کا تعارف بیان کیجیے؟

جواب: قدیم یونان میں شہری ریاستیں تھیں۔ بعد میں رومیوں نے ریاستوں کو وسعت دی۔ آج کل ریاست چار عناصر، علاقہ، آبادی، حکومت اور اقتدار اعلیٰ پر مشتمل ہوتی ہے۔

سوال نمبر 2: انقلاب فرانس 1789ء کا پس منظر کیا ہے؟

جواب: فرانس پر مطلق العنان بادشاہت قائم تھی۔ غربت اور افلاس کی وجہ سے عوام میں بے چینی پھیلی ہوئی تھی لوگ جمہوریت کے لئے انقلاب لانے کے لیے کوشاں تھے۔

سوال نمبر 3: کیا حکومت کا قیام علاقے کے بغیر ممکن ہے؟

جواب: ہاں جنگ عظیم کے دوران کئی ممالک جن پر جرمنی کا قبضہ ہو چکا تھا ان کی حکومتیں لندن میں کام کرتی رہیں۔

سوال نمبر 4: ریاست اور معاشرہ قانون شکن افراد کو کیسے سزا دیتے ہیں؟

جواب: ریاست جیل میں ڈالتی ہے جسمانی سزا دیتی ہے یا جرمانہ کر دیتی ہے۔ جبکہ معاشرہ قانون شکن افراد کو برا جانتا ہے اور ان کا معاشرتی بائیکاٹ کر دیتا ہے۔

سوال نمبر5: اسلامی ریاست میں قانون کیسے تشکیل پاتے ہیں؟

جواب: اسلامی ریاست میں قانون سازادارہ مطلق العنان نہیں ہوتا بلکہ قرآن پاک اور سنت رسول ﷺ کی روشنی میں قوانین تشکیل دیتا ہے۔

سوال نمبر6: لاسکی نے فلاحی ریاست کی کیا تعریف کی ہے؟

جواب: فلاحی ریاست ایک ایسی تنظیم ہے جو بڑے پیانے پر معاشی فلاح و بہبود کو حاصل کرنے کا ذریعہ بنتی ہے۔

سوال نمبر7: ریاست کی اجتماعی ترقی کے لئے منصوبہ بندی کا کیا کردار ہے؟

جواب: اجتماعی ترقی کے لئے باقاعدہ منصوبہ بندی بہت ضروری ہے۔منصوبہ بندی کے تحت ہی تمام شعبوں پر مناسب رقومات خرچ کی جاسکتی ہیں۔

سوال نمبر8: فلاحی ریاست کے اسلامی تصور میں غیر مسلموں کی حیثیت واضح کریں؟

جواب: فلاحی ریاست کے اسلامی تصور میں غیر مسلموں کو مکمل مذہبی اور معاشرتی حقوق حاصل ہوتے ہیں البتہ انہیں اسلامی ریاست کا سربراہ نہیں بنایا جاتا۔

سوال نمبر9: ناگہانی آفات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ناگہانی آفات سے مراد قدرتی طور پر اچانک آنے والی آفات ہیں مثلاً زلزلے، سیلاب اور قحط وغیرہ

سوال نمبر10: بنیادی انسانی ضروریات کون کونسی ہیں؟

جواب: خوراک لباس اور مکان کو بنیادی انسانی ضروریات سمجھا گیا ہے۔

سوال نمبر11: اسلامی ریاست قومی ریاست سے کیسے مختلف ہے؟

جواب: اسلامی ریاست کی بنیاد اسلامی عقیدے پر ہوتی ہے۔جبکہ مغرب میں زبان نسل اور وطن وغیرہ کی بنیاد پر قومی ریاستیں موجود ہیں۔

سوال نمبر12: اسلامی ریاست میں حکومت کے کون سے تین فرائض ہیں؟

جواب: i۔شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ii۔ جلد اور مفت انصاف iii۔بنیادی انسانی ضروریات کی کفالت

سوال نمبر13: نظریہ معاہدہ عمرانی پہلی بار کب منظر عام پر آیا؟

جواب: نظریہ معاہدہ عمرانی پہلی بار سولہویں صدی عیسوی میں تفصیل کے ساتھ منظر عام پر آیا۔

سوال نمبر14: نظریہ قوت سے کیا مراد ہے؟

جواب: نظریہ قوت سے مراد ہے کہ ریاست کی ابتداء قوت اور جبر سے ہوئی۔جسمانی طاقت رکھنے والے کچھ بدمعاش لوگوں نے دوسرے شریف انسانوں کو غلام بنالیا اور اپنی حکومت قائم کرلی۔

سوال نمبر15: ریاست کی ابتداء کے متعلق ڈاکٹر لیکاک کیا کہتے ہیں؟

جواب: ڈاکٹر لیکاک کے مطابق "ریاست ایک مخصوص زمانہ کی پیداوار نہیں اور نہ ہی کسی منصوبہ بندی کا پھل ہے بلکہ مسلسل عمل اور مسلسل ارتقاء نے اسے موجودہ شکل دی ہے۔

باب نمبر4

سوال نمبر1: اسلامی اقتدار اعلیٰ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسلامی نظریے کے مطابق اقتدار اعلیٰ کی مالک صرف خدا کی ذات ہے مسلمان حکمران اللہ تعالیٰ کے نائب کے طور پر بطور امانت اختیارات استعمال کرتے ہیں۔

سوال نمبر2: جان آسٹن نے اقتدار اعلیٰ کی کیا تعریف کی ہے؟

جواب: "اگر کوئی معین برتر فرد اپنے جیسے کسی دوسرے برتر فرد کی اطاعت کا عادی نہ ہو اور عوام کی بڑی اکثریت عادتاً اس کی اطاعت کرتی ہو تو وہ مقتدر اعلیٰ ہے اور وہ معاشرہ اس برتر فرد سمیت آزاد اور خود مختار معاشرہ ہے"۔

سوال نمبر3: اندرونی اور بیرونی اقتدار اعلیٰ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اندرونی اقتداراعلیٰ سے مراد یہ ہے کہ ریاست کو ملک کے اندر احکامات جاری کرنے اور اس پر عمل کرانے کا مکمل اختیار ہے اور بیرونی اقتداراعلیٰ سے مراد یہ ہے کہ ریاست بیرونی طور پر خود مختار اور آزاد ہو۔

سوال نمبر 4: اقتداراعلیٰ کا تصور کب اور کس نے دیا؟

جواب: اقتداراعلیٰ کا تصور تو بہت پہلے کا ہے۔ لیکن اقتداراعلیٰ کا مکمل اور واضح خیال پہلی بار سولہویں صدی میں ایک فرانسیسی مفکر ژاں بوداں نے پیش کیا۔ ژاں بوداں نے یہ خیال اپنی تصنیف Republica میں پیش کیا۔

سوال نمبر 5: اقتداراعلیٰ کی جامعیت کا اصول غیر ملکی سفارت خانوں پر لاگو کیوں نہیں ہوتا؟

جواب: جس جگہ پر سفارت خانہ وقع ہوتا ہے وہ جگہ اس ملک کا حصہ شمار ہوتی ہے جس ملک کا وہ سفارت خانہ ہے اور وہاں اسی ملک کا قانون لاگو ہوتا ہے یہ رعایت غیر ملکی سفارت خانوں کو اقتداراعلیٰ خود اپنی رضامندی سے دیتا ہے۔

سوال نمبر 6: اقتداراعلیٰ کی منتقلی کے حوالے سے لائبر کیا کہتا ہے؟

جواب: ''لائبر کے مطابق اقتداراعلیٰ کی منتقلی ایسے ہی ہے جیسے کسی درخت کو اس کی نشوونما کا حق نہ دیا جائے یا کوئی فرد اپنی شخصیت کسی دوسرے کو منتقل کر دے اور زندہ بھی رہے۔

سوال نمبر 7: پروفیسر ڈائسی نے سیاسی اقتداراعلیٰ کی تعریف کیسے کی ہے؟

جواب: ڈائسی اقتداراعلیٰ کا سیاسی نظریہ پیش کرتا ہے۔ اس کے مطابق سیاسی اقتداراعلیٰ وہ طاقت ہے جو قانونی اقتداراعلیٰ کی پشت پر موجود ہوتی ہے اور جس کے سامنے قانونی اقتداراعلیٰ کو جھکنا پڑتا ہے۔

سوال نمبر 8: پاکستان کے حوالے سے قانونی اور واقعی اقتداراعلیٰ کی تعریف کیجئے؟

جواب: 1958 میں مارشل لاء کے نفاذ کے بعد جنرل محمد ایوب خاں واقعی اقتداراعلیٰ کا مالک بن گیا جبکہ صدر سکندر مرزا قانونی اقتداراعلیٰ کی حیثیت رکھتا تھا۔

سوال نمبر 9: عوامی اقتداراعلیٰ کیسے وجود میں آیا؟

جواب: عوام میں شعور اور سیاسی بیداری کی وجہ سے عوام کی پسند کو مدنظر رکھا گیا اور قانون ساز ادارے عوام کے سامنے جوابدہ ہوئے تو عوامی اقتداراعلیٰ وجود میں آیا

سوال نمبر 10: اقتداراعلیٰ کے حوالے سے تکثیر پسندوں کے پانچ بنیادی اصول بیان کریں۔

جواب: i۔ انسانی ادارے مساوی مقام رکھتے ہیں ii۔ ریاست کو دیگر اداروں پر برتری نہیں ہے iii۔ قانون ریاست کی پیداوار نہیں ہے۔ iv۔ اقتداراعلیٰ کی وحدت کی نفی کرتا ہے۔ v۔ تمام ادارے اقتداراعلیٰ میں شریک ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 11: آسٹن کے نظریہ کے تحت اقتداراعلیٰ کی دو خصوصیات تحریر کریں؟

جواب: i۔ اقتداراعلیٰ متعین ہوتا ہے ii۔ قانون مقتدراعلیٰ کا حکم ہوتا ہے۔

سوال نمبر 12: آسٹن سیاسی اقتداراعلیٰ کی نفی کیسے کرتا ہے؟

جواب: آسٹن صرف قانونی اقتداراعلیٰ کو تسلیم کرتا ہے وہ قانونی اقتداراعلیٰ پر دباؤ ڈالنے والی سیاسی قوتوں کی نفی کر کے سیاسی اقتداراعلیٰ کی نفی کرتا ہے۔

سوال نمبر 13: اللہ تعالیٰ کی مطلق الحاکمیت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔ حتمی فیصلہ کرنے کا اختیار صرف اسی کے پاس ہے۔

سوال نمبر 14: تکثیر پسندوں کے نظریہ اقتداراعلیٰ پر آج تک پوری طرح عمل کیوں نہیں ہو سکا۔

جواب: فرد کو بیک وقت کئی احکامات کی پیروی کرنا پڑے گی۔ اس طرح معاشرے میں انتشار پیدا ہو جائے گا۔

سوال نمبر 15: ژاں بوداں کی بیان کردہ اقتداراعلیٰ کی تعریف کیجئے؟

جواب: ژاں بوداں کے مطابق اقتداراعلیٰ ریاست کا وہ اعلیٰ اختیار ہے جس پر کوئی پابندی نہ ہو۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

باب نمبر 5

سوال نمبر 1: حکومت کا مفہوم بیان کریں؟

جواب: حکومت ریاست کے اندر ایسی مشینری ہے جو ریاست کی منشاء کا اظہار کرتی ہے۔

سوال نمبر 2: ارسطو نے حکومت کی درجہ بندی کن اصولوں پر کی ہے؟

جواب: ارسطو نے حکومت کی درجہ بندی دو اصولوں پر کی ہے۔

i۔ حکمرانوں کی تعداد پر ii۔ حکمرانوں کے اوصاف پر

سوال نمبر 3: جمہوریت سے کیا مراد ہے؟

جواب: جمہوریت سے مراد اکثریت کی حکومت ہے جدید دور میں عوام کی اکثریت اپنے نمائندوں کے ذریعے حکومت کرتی ہے۔

سوال نمبر 4: آمریت کس قسم کی حکومت کو کہتے ہیں؟

جواب: آمریت میں تمام اختیارات فرد واحد کے پاس ہوتے ہیں اور اس کے منہ سے نکلا ہوا ہر لفظ قانون کا درجہ رکھتا ہے۔

سوال نمبر 5: ڈائسی نے وفاق کی کیا تعریف کی ہے؟

جواب: ڈائسی کے مطابق وفاق ایک ایسی سیاسی تنظیم ہے جس میں قومی اتحاد اور اختیارات کو علاقائی حقوق کے ساتھ ہم آہنگ کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 6: وفاق اور نیم وفاق میں کیا مشابہت ہے؟

جواب: i۔ دونوں ہی سیاسی اکائیوں کا مجموعہ ہوتی ہیں ii۔ ان میں ایک مشترکہ تنظیم یا مرکزی ادارہ ہوتا ہے۔

سوال نمبر 7: پارلیمانی طرز حکومت کی پانچ خصوصیات بیان کریں؟

جواب: i۔ ہم آہنگی ii۔ جوابدہ حکومت iii۔ لچکدار حکومت iv۔ سیاسی طور پر تجربہ کار کابینہ v۔ بغاوت سے تحفظ

سوال نمبر 8: انتظامیہ کی کون کون اقسام ہیں؟

جواب: i۔ برائے نام ii۔ حقیقی انتظامیہ iii۔ واحد انتظامیہ iv۔ تکثیری انتظامیہ v۔ سول انتظامیہ vi۔ فوجی انتظامیہ

سوال نمبر 9: خلافت سے کیا مراد ہے؟

جواب: خلافت میں خلیفہ کی حیثیت خدا کے نائب کی ہوتی ہے۔ خلیفہ ان تمام حدود و قیود کا پابند ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے لئے مقرر کی ہیں۔

سوال نمبر 10: پارلیمانی طرز حکومت میں حزب مخالف کا کیا کردار ہوتا ہے؟

جواب: پارلیمانی طرز حکومت میں حزب مخالف حکومتی جماعت کی غلط پالیسیوں پر تنقید کرتی ہے یوں حکومت کا محاسبہ ہوتا رہتا ہے۔

سوال نمبر 11: صدارتی طرز حکومت کی پانچ خصوصیات بیان کریں؟

جواب: i۔ مستحکم حکومت ii۔ ہنگامی حالت میں موزوں iii۔ اہل افراد کا تقرر iv۔ پالیسی میں تسلسل v۔ پارٹی بازی میں کمی vi۔ جلد اور فوری فیصلے۔

سوال نمبر 12: اچھا تصور حکمرانی ایک ایسا طریقہ کار ہے جس کی رو سے ریاستی امور اور کاروبار حکومت عوامی فلاح کے لئے بروقت اور بلا رکاوٹ سرانجام دیے جاتے ہیں۔

سوال نمبر 13: احتساب و توازن کا عمل حکمران اور انتظامیہ کو راہ راست پر لانے کے لئے کیا کردار ادا کرتے ہیں؟

جواب: احتساب و توازن کے عمل سے حکمران اور انتظامیہ کو اپنے دائرہ اختیار تک محدود رکھا جاتا ہے اور ممکنہ غلطیوں سے روکا جاتا ہے۔

سوال نمبر 14: آمریت کی اقسام بیان کریں؟

جواب: i۔ فوجی آمریت ii۔ قومی آمریت iii۔ جماعتی آمریت iv۔ خیطائی آمریت۔

سوال نمبر 15: جمہوریت کی کون کون سی اقسام ہیں؟

جواب: i۔ بلاواسطہ جمہوریت ii۔ بالواسطہ جمہوریت iii۔ پارلیمانی جمہوریت iv۔ صدارتی جمہوریت

باب نمبر 6

سوال نمبر 1: قانون کا مفہوم بیان کریں؟

جواب: لفظ قانون انگریزی کے لفظ Law کا مترادف ہے۔ جو جرمن لفظ Lag سے اخذ کیا گیا ہے۔ جس سے مراد ہموار، یکساں اور جامد لیا جاتا ہے۔ اس سے مراد قاعدہ، دستور یا ضابطہ ہے۔

سوال نمبر 2: وڈرو ولسن نے قانون کی کیا تعریف کی ہے؟

جواب: ڈوروولسن کے مطابق قانون تسلیم شدہ افکار و عادات کا وہ مجموعہ ہوتا ہے جو یکساں قواعد و ضوابط کی صورت میں باقاعدہ واضح طور پر تسلیم کر لیا گیا ہو اور جس کو حکومت کی پشت پناہی حاصل ہو۔

سوال نمبر 3: قانون کے مقاصد کے حوالے سے مشہور فلسفی پاؤنڈ کیا کہتا ہے؟

جواب: فلسفی پاؤنڈ کے نزدیک ریاست عوام کے مختلف گروہوں میں بہتر تعلقات اور اس کے لئے قوانین کا نفاذ کرتی ہے۔

سوال نمبر 4: قانون کے ماخذ کے حوالے سے ماہرین قانون کی تخلیقی تشریحات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ماہرین قانون کی تخلیقی تشریحات سے مراد۔۔۔۔۔۔۔قانون دانوں کی طرف سے دی گئی فلسفیانہ اور عالمانہ آراء ہیں جن کی روشنی میں قانون سازی کی جا سکتی ہے۔

سوال نمبر 5: آزادی سے کیا مراد ہے؟

جواب: آزادی سے مراد Norms (معاشرتی معیارات) کے دائرے میں رہتے ہوئے فرد کی حرکات و سکنات اور آزاد مرضی ہے۔

سوال نمبر 6: نجی قانون سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسے قوانین جو کسی فرد کی نجی زندگی سے متعلق ہوتے ہیں مثلاً شادی بیاہ، طلاق وغیرہ کے قوانین۔

سوال نمبر 7: حدیث کی اہم کتابوں کے نام تحریر کریں؟

جواب: i۔ صحیح بخاری ii۔ صحیح مسلم iii۔ سنن ابی داؤد iv۔ سنن ابن ماجہ v۔ سنن نسائی vi۔ جامع ترمذی

سوال نمبر 8: آزادی اور قانون کے باہمی تعلق کے بارے میں انفرادیت پسندوں کا کیا نظریہ ہے؟

جواب: اس گروہ کا نظریہ یہ ہے جتنے زیادہ قوانین ہوں گے اتنی ہی آزادی میں کمی واقع ہو جائے گی۔ لہٰذا قوانین غیر ضروری ہیں۔

سوال نمبر 9: آزادی کا مثبت پہلو سے کیا مراد ہے؟

جواب: آزادی کے مثبت پہلو سے مراد یہ ہے کہ قوانین ہونے چاہیں لیکن کم سے کم ہونے چاہیں تاکہ افراد اپنی استعداد اور صلاحیت کے مطابق ترقی کر سکیں۔

سوال نمبر 10: حکم نامے کیا ہوتے ہیں؟

جواب: کسی فوری ضرورت کے تحت سربراہ مملکت جو حکم جاری کرتا ہے۔ اسے حکم نامہ کہا جاتا ہے یہ زیادہ سے زیادہ تین (3) ماہ کے لئے نافذ کیا جاتا ہے۔

باب نمبر 7

سوال نمبر 1: شہری کی تعریف کیجئے؟

جواب: شہری سے مراد وہ افراد ہیں جو کسی ریاست کی حدود میں رہتے ہوں اور انہیں حقوق و فرائض حاصل ہوں۔

سوال نمبر 2: شہریت کا مفہوم لکھیئے؟

جواب: شہریت سے مراد فرد کی وہ حالت ہے۔ جس کی بناء پر اسے ریاست کے اندر معاشرتی معاشی اور سیاسی حقوق حاصل ہوں اور اس پر ریاست کی طرف سے فرائض عائد ہوں۔

سوال نمبر 3: پانچ اخلاقی فرائض بیان کریں؟

جواب: i۔ بزرگوں کی عزت کرنا ii۔ خواتین کا احترام کرنا iii۔ اساتذہ کا احترام کرنا iv۔ ہمسائے کا خیال رکھنا v۔ بچوں کے ساتھ شفقت سے پیش آنا۔ vi۔ بیماروں کی عیادت کرنا

سوال نمبر 4: دو قانونی فرائض تحریر کریں؟

جواب: i۔ قانون کی اطاعت ii۔ ملکی دفاع میں حصہ لینا iii۔ مجرم پر شہادت دینا

سوال نمبر 5: حقوق العباد سے کیا مراد ہے؟

جواب: حقوق العباد سے مراد بندوں کے حقوق ہیں بندوں کے حقوق کو اللہ کے حقوق پر ترجیح دی گئی ہے۔ اس میں پڑوسیوں، ناداروں، بیواؤں، یتیموں اور قرابت داروں کے حقوق شامل ہیں۔

سوال نمبر 6: شہریوں کے تین معاشی حقوق بیان کیجئے؟

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

باب نمبر 5

سوال نمبر 1: حکومت کا مفہوم بیان کریں؟

جواب: حکومت ریاست کے اندر ایسی مشینری ہے جو ریاست کی منشاء کا اظہار کرتی ہے۔

سوال نمبر 2: ارسطو نے حکومت کی درجہ بندی کن اصولوں پر کی ہے؟

جواب: ارسطو نے حکومت کی درجہ بندی دو اصولوں پر کی ہے۔

i۔ حکمرانوں کی تعداد پر ii۔ حکمرانوں کے اوصاف پر

سوال نمبر 3: جمہوریت سے کیا مراد ہے؟

جواب: جمہوریت سے مراد اکثریت کی حکومت ہے جدید دور میں عوام کی اکثریت اپنے نمائندوں کے ذریعے حکومت کرتی ہے

سوال نمبر 4: آمریت کس قسم کی حکومت کو کہتے ہیں؟

جواب: آمریت میں تمام اختیارات فرد واحد کے پاس ہوتے ہیں اور اس کے منہ سے نکلا ہوا ہر لفظ قانون کا درجہ رکھتا ہے۔

سوال نمبر 5: ڈائس نے وفاق کی کیا تعریف کی ہے؟

جواب: ڈائس کے مطابق وفاق ایک ایسی سیاسی تنظیم ہے جس میں قومی اتحاد اور اختیارات کو علاقائی حقوق کے ساتھ ہم آہنگ کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 6: وفاق اور نیم وفاق میں کیا مشابہت ہے؟

جواب: i۔ دونوں ہی سیاسی اکائیوں کا مجموعہ ہوتی ہیں ii۔ ان میں ایک مشترکہ تنظیم یا مرکزی ادارہ ہوتا ہے۔

سوال نمبر 7: پارلیمانی طرز حکومت کی پانچ خصوصیات بیان کریں؟

جواب: i۔ ہم آہنگی ii۔ جوابدہ حکومت iii۔ لچکدار حکومت iv۔ سیاسی طور پر تجربہ کار کابینہ v۔ بغاوت سے تحفظ

سوال نمبر 8: انتظامیہ کی کون کون اقسام ہیں؟

جواب: i۔ برائے نام ii۔ حقیقی انتظامیہ iii۔ واحد انتظامیہ iv۔ تکثیری انتظامیہ v۔ سول انتظامیہ vi۔ فوجی انتظامیہ

سوال نمبر 9: خلافت سے کیا مراد ہے؟

جواب: خلافت میں خلیفہ کی حیثیت خدا کے نائب کی ہوتی ہے۔ خلیفہ ان تمام حدود و قیود کا پابند ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے لئے مقرر کی ہیں۔

سوال نمبر 10: پارلیمانی طرز حکومت میں حزب مخالف کا کیا کردار ہوتا ہے؟

جواب: پارلیمانی طرز حکومت میں حزب مخالف حکومتی جماعت کی غلط پالیسیوں پر تنقید کرتی ہے یوں حکومت کا محاسبہ ہوتا رہتا ہے۔

سوال نمبر 11: صدارتی طرز حکومت کی پانچ خصوصیات بیان کریں؟

جواب: i۔ مستحکم حکومت ii۔ ہنگامی حالت میں موزوں iii۔ اہل افراد کا تقرر iv۔ پالیسی میں تسلسل v۔ پارٹی بازی میں کمی vi۔ جلد اور فوری فیصلے

سوال نمبر 12: اچھا تصور حکمرانی ایک ایسا طریقہ کار ہے جس کی رو سے ریاستی امور اور کاروبار حکومت عوامی فلاح کے لئے بروقت اور بلا رکاوٹ سرانجام دیے جاتے ہیں۔

سوال نمبر 13: احتساب و توازن کا عمل حکمران اور انتظامیہ کو راہ راست پر لانے کے لئے کیا کردار ادا کرتے ہیں؟

جواب: احتساب و توازن کے عمل سے حکمران اور انتظامیہ کو اپنے دائرہ اختیار تک محدود رکھا جاتا ہے اور ممکنہ غلطیوں سے روکا جاتا ہے۔

سوال نمبر 14: آمریت کی اقسام بیان کریں؟

جواب: i۔ فوجی آمریت ii۔ قومی آمریت iii۔ جماعتی آمریت iv۔ خیطانی آمریت۔

سوال نمبر 15: جمہوریت کی کون کون سی اقسام ہیں؟

جواب: i۔ بلاواسطہ جمہوریت ii۔ بالواسطہ جمہوریت iii۔ پارلیمانی جمہوریت iv۔ صدارتی جمہوریت

باب نمبر 6

سوال نمبر 1: قانون کا مفہوم بیان کریں؟

جواب: لفظ قانون انگریزی کے لفظ Law کا مترادف ہے۔ جو جرمن لفظ Lag سے اخذ کیا گیا ہے۔ جس سے مراد ہموار، یکساں اور جامد لیا جاتا ہے۔ اس سے مراد قاعدہ، دستور اور ضابطہ ہے۔

سوال نمبر 2: وڈرو ولسن نے قانون کی کیا تعریف کی ہے؟

جواب: ڈوروولسن کے مطابق قانون تسلیم شدہ افکار و عادات کا وہ مجموعہ ہوتا ہے جو یکساں قواعد و ضوابط کی صورت میں باقاعدہ واضح طور پر تسلیم کرلیا گیا ہو اور جس کو حکومت کی پشت پناہی حاصل ہو۔

سوال نمبر3: قانون کے مقاصد کے حوالے سے مشہور فلسفی پاؤنڈ کیا کہتا ہے؟

جواب: فلسفی پاؤنڈ کے نزدیک ریاست عوام کے مختلف گروہوں میں بہتر تعلقات اور اس کے لئے قوانین کا نفاذ کرتی ہے۔

سوال نمبر4: قانون کے ماخذ کے حوالے سے ماہرین قانون کی تشریحات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ماہرین قانون کی تشریحات سے مراد۔۔۔۔۔۔قانون دانوں کی طرف سے دی گئی فلسفیانہ اور عالمانہ آراء ہیں جن کی روشنی میں قانون سازی کی جا سکتی ہے۔

سوال نمبر5: آزادی سے کیا مراد ہے؟

جواب: آزادی سے مراد Norms (معاشرتی معیارات) کے دائرے میں رہتے ہوئے فرد کی حرکات و سکنات اور آزاد مرضی ہے۔

سوال نمبر6: نجی قانون سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسے قوانین جو کسی فرد کی نجی زندگی سے متعلق ہوتے ہیں مثلاً شادی بیاہ، طلاق وغیرہ کے قوانین۔

سوال نمبر7: حدیث کی اہم کتابوں کے نام تحریر کریں؟

جواب: i۔صحیح بخاری ii۔صحیح مسلم iii۔سنن ابی داؤد iv۔سنن ابن ماجہ v۔سنن نسائی vi۔جامع ترمذی

سوال نمبر8: آزادی اور قانون کے باہمی تعلق کے بارے میں انفرادیت پسندوں کا کیا نظریہ ہے؟

جواب: اس گروہ کا نظریہ یہ ہے جتنے زیادہ قوانین ہوں گے اتنی ہی آزادی میں کمی واقع ہو جائے گی۔ لہٰذا قوانین غیر ضروری ہیں۔

سوال نمبر9: آزادی کا مثبت پہلو سے کیا مراد ہے؟

جواب: آزادی کے مثبت پہلو سے مراد یہ ہے کہ قوانین ہونے چاہئیں لیکن کم سے کم ہونے چاہئیں تاکہ افراد اپنی استعداد اور صلاحیت کے مطابق ترقی کر سکیں۔

سوال نمبر10: حکم نامے کیا ہوتے ہیں؟

جواب: کسی فوری ضرورت کے تحت سربراہ مملکت جو حکم جاری کرتا ہے۔ اسے حکم نامہ کہا جاتا ہے یہ زیادہ سے زیادہ تین (3) ماہ کے لئے نافذ کیا جاتا ہے۔

باب نمبر 7

سوال نمبر1: شہری کی تعریف کیجئے؟

جواب: شہری سے مراد وہ افراد ہیں جو کسی ریاست کی حدود میں رہتے ہوں اور انہیں حقوق و فرائض حاصل ہوں۔

سوال نمبر2: شہریت کا مفہوم لکھیے؟

جواب: شہریت سے مراد فرد کی وہ حالت ہے۔ جس کی بناء پر اسے ریاست کے اندر معاشرتی معاشی اور سیاسی حقوق حاصل ہوں اور اس پر ریاست کی طرف سے فرائض عائد ہوں۔

سوال نمبر3: پانچ اخلاقی فرائض بیان کریں؟

جواب: i۔بزرگوں کی عزت کرنا ii۔خواتین کا احترام کرنا iii۔اساتذہ کا احترام کرنا iv۔ہمسائے کا خیال رکھنا v۔بچوں کے ساتھ شفقت سے پیش آنا vi۔بیماروں کی عیادت کرنا

سوال نمبر4: دو قانونی فرائض تحریر کریں؟

جواب: i۔قانون کی اطاعت ii۔ملکی دفاع میں حصہ لینا iii۔مجرم پر شہادت دینا

سوال نمبر5: حقوق العباد سے کیا مراد ہے؟

جواب: حقوق العباد سے مراد بندوں کے حقوق ہیں بندوں کے حقوق کو اللہ کے حقوق پر ترجیح دی گئی ہے۔ اس میں پڑوسیوں، ناداروں، بیواؤں، یتیموں اور قرابت داروں کے حقوق شامل ہیں۔

سوال نمبر6: شہریوں کے تین معاشی حقوق بیان کیجئے؟

www.ilmkidunya.com